



## سوال

(165) بزرگوں سے دعا کرنے اور ایک آیت کی تفسیر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص نبی کریم ﷺ کو حاضر ناظر جانے نذر لغیر اللہ کا قائل ہو۔ قل دسواں چالیسواں۔ ان بدعات کا قائل ہو۔ یا شیخ جیلانی شینا اللہ کے وظیفہ کا قائل ہو۔ گیارہویں پیر جیلانی کا قائل ہو۔ استغانت وغیرہ کا قائل ہو۔ اور مذکورہ بالا فعلوں پر عمل بھی کرتا ہو۔ تو شریعت محمدیہ میں اس کی اقتداء جائز ہے یا نہیں یعنی امامت جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لیسے شخص کو امام بنانا جائز نہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔ " (اپنے امام نیک قبیح سنت لوگوں کو بنایا کرو) اگر یہ شخص امام مقرر ہو۔ تو اس کو معزول کرنا چاہیے۔

## شرفیہ

جواب سوال امامت شخصے کہ نبی کریم ﷺ را حاضر ناظر و اند و نذر لغیر اللہ را جائز و نہ یا شیخ جیلانی شینا اللہ را قائل است جواب اس چنیں شخص بسبب صفات الہیہ در نبی ﷺ و غیر آں جائز داند۔ لہذا مشرک ست اقتداء و جائز نیست بحکم فرمان عالی شان۔ وَلَا تَرْكُوا إِلَى الَّذِينَ غَلَبُوا فَتَسْتَكْمِلُوا النَّارَ ۱۱۳ سورة ہود

## تشریح

جو شخص مجوز اور مفتی اور مرجع ان کا امور کا ہے۔ العیاذ باللہ منہ وہ راس المشرکین ہے۔ یعنی اپنے تابعین مشرکین کا رئیس ہے۔ اس کے پیچھے نماز درست نہیں اور جبکہ دائرہ توحید و سنت سے وہ خارج ہوا تو کسی مذہب میں مذاہب اربعہ سے کب داخل رہا۔ جن لوگوں کا یہ عقیدہ بد اور افعال شرکیہ بدعمیہ ہیں۔ ان سے معاملہ ترک کرنا چاہیے جب تک تا تب نہ ہوں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد 01 ص 365

محدث فتویٰ